خادم حسین

زبان میری ہے بات اُن کی

اس دفعہ یہ کالم الیکشن نوے کی نذر ہے۔ اس میں تقریباً ہر اس لیڈر، جماعت اور فرد کی تصویر کو حسبِ حال شعر یا مصرع کے چوکھٹے میں سجانے کی کوشش کی گئی ہے جس نے کسی نہ کسی حوالے سے الیکشن میں حصہ لیا اور کسی نہ کسی رنگ میں خادم حسین کو متاثر کیا۔ ملاحظہ فرمائیے

O۔ نواز شریف

یہ رنگ وفا تیرا، یہ شانِ ادا تیری

O۔ بے نظیر

الیکشن کا جو تو نے کیا ذکر ہم نشیں
اک تیر میرے سینے میں مارا کہ ہائے ہائے!

O۔ اعجاز الحق

جس باپ کا بیٹا ہوں بڑا نام ہے اس کا۔

O۔ سرور سکھیرا، حنیف رامے اور محسن نقوی

مغبچے عنوان ہیں بادہ کشی مضمون ہے
ان کے شیشوں میں حسین ابن علی کا خون ہے

O۔ خواجہ اسلم (جہانگیری)

اک ہیجڑے نے گا گا کے سنائی یہ خبر
ناچ گانے کی اجازت نہیں دی جائے گی

O اصغر خان

چاندی کی اک جھنکار پہ۔۔ جیون کی بازی ہار کے
کوئی بک گیا سستے مول۔۔۔۔

O۔ حاجی امان اللہ

او دیکھنے والے دیکھ کے چل
ہم بھی تو پڑے ہیں راہوں میں

O۔ صلاح الدین (تکبیر)

ذکرِ ستم سے اب تک ہم نے، دار و رسن کا مان بڑھایا

O۔ حاکم علی زرداری

وہ نیزہ ہے خنجر ہے تلوار ہے
سیاسی مچھیروں کا سردار ہے

O۔ راجہ شاہد ظفر

واہ رے بدلتے زمانے۔ کبھی چھکا کبھی تین کانے

O۔ مولانا فضل الرحمن

جنہیں یارانِ محفل میر کا مطلع سمجھتے ہیں

O۔ ملک قاسم

پنّوں کے ڈیل ڈول میں سسّی کا ہمہمہ

O۔ پیپلز پارٹی اور خورشید محمود قصوری

لاڑکانے کے ٹماٹر ہیں قصوری میتھی

O۔ حامد ناصر چٹھہ اور فخر امام

پرانے ہیں شکاری اور نیا دام
سمجھ ہی لیجئے کیا ہو گا انجام

O۔ سلمی گیلانی

حسرت ان غنچوں پہ ہے، جو بن کھلے مرجھا گئے

O۔ چوہدری شجاعت حسین

کنکاں دیاں فصلاں پکیاں نیں

O۔ الطاف حسن قریشی (اردو ڈائجسٹ)

انگلیاں فگار اپنی، خامہ خوں چکاں اپنا

O۔ تاج محمد لنگاہ

بالو بتیاں وے ماہی، میکوں مارو سنگلاں نال

O۔ طاہر القادری اور ساجد علی نقوی

کٹ گھنے اس دور میں کھلا رہے ہیں راہبر۔۔۔

آج کی تازہ خبر

O۔ اعتزاز احسن اور سید افتخار گیلانی

دونوں دیوانے فرزانے۔ دونوں منٹو کے افسانے

O۔ پیر پگاڑا

بستی بستی پربت پربت۔۔ گاتا جائے بنجارا
لے کر دل کا اک تارا

O۔ بی بختیار

اے کم سنوں کے راہ نما کچھ تو بولئے!

O۔ نوابزادہ نصر اللہ خان

حقہ بھی گیا ٹوپی بھی گئی
گوکل بھی گیا گوپی بھی گئی

O۔ ڈاکٹر شیر افگن

ہم دل کو پکڑ کر بیٹھ گئے
ہاتھوں سے کلیجہ تھام لیا

O۔ شاہ احمد نورانی

ہائے! کس نے مجھے پکارا ہے۔

O۔ مجیب الرحمٰن شامی (زندگی)

میرے قلم سے شکایات ہیں کمینوں کو

O۔ غلام اکبر لاسی اور فاروق اعظم (بہاولپوری)

دونوں تاک دھنا دھن تھیا۔ ایک طبلچی ایک گویا!

O۔ احمد سعید اعوان

گھر گھر میں دیوالی ہے۔ میرے گھر میں اندھیرا

O۔ آصف زرداری

بہت برا ہے حال تیرے مجبور کا
کب ٹوٹے گا بلم فاصلہ دور کا

O۔ ارشاد حقانی (جنگ)

میں صحافی ہوں میری فطرتِ مخفی ہے یہی
میں نے تاریخ سے ہر دور میں غداری کی ہے

O۔ عابدہ حسین

ہوا میں اڑتا جائے میرا لال دوپٹہ ململ کا

O۔ الطاف حسین

دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں وہ طوفان

O۔ نذیر ناجی اور ضیاء شاہد

چمن میں تلخ نوائی ہماری گوارا کر

O۔ نصرت بھٹو

وہ چونکہ چنانچہ کی پہچان ہے
گنہگار راتوں کا دیوان ہے

O طارق رحیم اور جہانگیر بدر

دونوں چیچو چیچ گنڈیری۔ دونوں رات کی ہیرا پھیری

O ولی خان

میرا نام ولی خان، میں ہوں پستے والا خان
وئی وئی وئی، ڈرغ ڈرغ ڈان، ٹاٹن ٹان، ٹنا ٹن ٹان

مسلمانو!

ہمارے صرف تین دشمن ہیں:

• دشمنِ خدا • دشمنِ رسول • دشمنِ ازواج و اصحابِ رسول

آئیے

متحد ہو کر پاکستان کو کمیونسٹوں، مرزائیوں اور رافضیوں کی لوٹ کھسوٹ اور تخریب کاری سے بچانے کا عہد کیجئے۔